



Name : Noor ul hassan

Serial No : 49742

MODE: Regular

Address :

Date : 3/7/2022

Subject : jaiz najaiz ..

Contact No:

Writer :

Email :

tiktok accounts ki khareed o frokht ki shrai haqiqat or jo paise kmae hein un ka kya krein

بیک ٹاک اکاؤنٹ کی خرید و فروخت کی شرعی حقیقت اور جو پیسہ کمایا ہے ان کا کیا کریں۔

### الجواب حامدا ومصلينا

بیک ٹاک سمیت کوئی بھی سوشل اکاؤنٹ کوئی عین نہیں، کہ جسے قیمتاً کسی اور پر فروخت کر کے اس کی قیمت وصول کر لی جائے، بلکہ اس طرح اکاؤنٹ کے استعمال کرنے کے حقوق دوسروں کی طرف منتقل کر کے اپنے حق سے دستبردار کی عوض رقم لی جاتی ہے، جس کی اگرچہ گنجائش ہو سکتی ہے، لیکن ہماری معلومات کے مطابق بیک ٹاک اکاؤنٹ کا غالب استعمال چونکہ غیر شرعی ویڈیوز پر مشتمل ہوتا ہے، اس لئے غیر شرعی امور کے ذریعہ حاصل کردہ کمائی یا ایسے اکاؤنٹ کے بدلے رقم لینا شرعاً جائز نہیں، جس سے احتراز لازم ہے۔

ففى تفسير القرطبي: ومن الناس من يشتري لهو الحديث ليضل عن

سبيل الله بغير علم ويتخذها هزوا أولئك لهم عذاب مهين (6)

فيه خمس مسائل: الأولى- قوله تعالى: (ومن الناس من يشتري لهو

الحديث) "من" في موضع رفع بالابتداء. و"لهو الحديث": الغناء، في قول ابن

مسعود وابن عباس وغيرهما. النحاس: وهو ممنوع بالكتاب والسنة،

والتقدير: من يشتري ذا لهو أو ذات لهو، مثل: "وسئل القرية" «1» [يوسف:

82]. أو يكون التقدير: لما كان إنما اشتراها يشتريها ويبالغ في ثمنها كأنه

اشتراها للهو «2». قلت: هذه إحدى الآيات الثلاث التي استدلت بها العلماء

على كراهة الغناء والمنع منه. اهـ (51/14)

وفي الدر المختار: (لا تصح الإجارة لعسب التيس) وهو نزوه على الإناث

(و) لا (لأجل المعاصي مثل الغناء والنوح والملاهي) اهـ (55/6)

وفي (رد المحتار): والفرق بينه وبين حق التعلي حيث لا يجوز هو أن

حق المرور حق يتعلق برقبة الأرض، وهي مال هو عين، فما يتعلق به له حكم

العين. اهـ (80/5)

(جاری ہے)

وفيه ايضاً: ولو نوى في المال الخبيث الذي وجبت صدقته أن يقع عن  
الزكاة وقع عنها اه أي نوى في الذي وجب التصدق به لجهل أربابه، اه (2/  
292)----- واللهم علم بالصواب

محمد سهيل بنوي عفي عنه

دارالافتاء جامعة بنوريه عالميه كراچي

26 / ذوالقعدة / 1443 هـ

الجواب  
بندہ سلیم اللہ کان لہند  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲۶ / ۱۱ / ۱۴۴۳ھ

الجواب صحیح  
بندہ نادر جان محسنی  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲۶ / ۱۱ / ۱۴۴۳ھ

بجواب  
بندہ سید رشید حسین  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲۶ / ۱۱ / ۱۴۴۳ھ

دارالافتاء  
۲۶ / ۱۱ / ۱۴۴۳ھ

26 / 6 / 022